سوال

(73)اگر کوئی بیماری کی حالت میں جنبی ہو جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید بیماری کی حالت میں جنبی ہوگیا اورپانی نقصان کرتا ہے توایسی حالت میں تیمم کر کے مسجد کے اندر نماز پڑھ سکتا ہے اورقرآن کی تلاوت اورامامت کرسکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیماری کوجنابت کا غسل کرنے سے نقصان کااندیشہ ہو،توتیمم کرنا درست اورجائز ہے ۔اس تیمم سے مسجد میں نماز ادا رکرنا اورقرآن کی تلاوت وامامت کرنا بلاشک وشبہ درست ہے. ''عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ : احْتَلَمْتُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ السُّلَاسِلِ فَأَشْفَقْتُ إِنِ اغْتَسَلْتُ أَنْ أَهْلِكَ فَتَيَمَّمْتُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ بِأَصْحَابِي الصُّبْحَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : «يَا عَمْرُو صَلَّيْتَ بِأَصْحَابِكَ وَأَنْتَ جُنُبٌ ؟» فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي مَنَعَنِي مِنَ الِاغْتِسَالِ وَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ اللَّهَ يَقُولُ : { وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا } [النساء : 29] فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا قَالَ أَبُو دَاوُدَ(كتاب الطهارة باب اذا خاف الجنب البرد أيتمم ؟ (334)(1/238) وأم ابن عباس وهو متيمم ،، (بخاری - كتاب التيمم باب الصعيد الطيب وضوء المسلم (1/88).

(محدث ج 8 ش 3 جمادی الاول 1359ھ جولائی 1940ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 180